New Era Magazine

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# میری منت

## از صباظہر

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

"ماضی میں ہوا وہ دردناک حادثہ اسے آج بھی یاد تھا____

وہ دن مجھے آج بھی یاد ہے اس دن کے بعد ذیشان کبھی میرے سامنے نہیں آیا____اور اگر اتفاقاً کبھی ہمارا سامنا ہوا بھی تو مجھے دیکھ کر اس پر گھبراہٹ طاری ہو جاتی تھی کہ جیسے میں کوئی بھوت ہوں________کہیں بار میں نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی سچ جاننے کی کوشش کی آخر وہ لوگ کون تھے جنہوں نے اسے اغواء کیا مگر ہمیشہ یہ کہہ کر خاموش رہا میں تمہاری خاطر اپنی جان بھی دے سکتا ہوں_______خود کو تم سے جدا کرنے میں تمہاری خوشی ہے تو میری محبت جو تمہارے لیے بے پناہ ہے اسے میں آج اپنے دل میں ہمیشہ کے لیے دفن کرتا ہوں!!!__________

رامین خود سے ہم کلامی کر رہی تھی_______وہ آج بھی اس دن کا راز جاننا چاہتی تھی کہ وہ خواجہ سرا کون تھے!!_______

رات اپنی تاریکیوں کے ساتھ ڈھل رہی تھی _____ موبائل پر ٹائم دیکھا 1 بج رہا تھا

_______ دل تھوڑا اداس اور کشمکش میں تھا _____ ماں سے دل کی بات شیئر کر

نہیں سکتی تھی اور بہنوں کو اس معاملے میں شامل نہیں کر سکتی تھی ______ اک پل

کے لیے اس کا دل شاہ زیب حسن کی طرف مائل ہوا ______ نمبر ڈائل کیا اور ساتھ

ہی کال ڈراپ کر دی ___ میں اس سے کیا بات کروں گی ______ اگر اس نے شادی

کے لیے جواب مانگ لیا تو کیا کہوں گی _______ میں امی سے کیسے بات کروں شاہ

زیب کے پروپوزل کے بارے میں _____ وہ مزید الجن میں الجھی ______

اسے انکار کر دیتی ہوں ______

اگر اس نے انکار کیا وجہ پوچھی تو کیا کہوں گی ____؟

کہہ دوں گی میرے امی ابو آؤٹ آف فیملی کے خلاف ہیں! ____

اگر اس کا دل ٹوٹ گیا پھر ____؟

اس میں دل ٹوٹنے کی کوہی بات نہیں ____ وقت گزرنے کے ساتھ بھول جاے گا

سب!! ____

اور اگر نہ بھول سکا پھر!! ____

میں بھی تو اس کا خیال اپنے دل سے نکال پھینکوں گی تو وہ کیوں نہیں بھول سکے

گا!!_____

آہ رامین آہ_____یہ تجھے کیا ہو رہا ہے____کیوں تو خود سے پاگلوں کی طرح بات کر رہی ہے_ شاہ ذیب حسن اتنا اہم تو نہیں ہے میرے لیے__________تو پھر کیوں میرے دل میں اس کے لیے کچھ کچھ ہو رہا ہے_میں اسے وہی پارک میں منع کر سکتی تھی کہ مجھے اس سے شادی نہیں کرنی مجھے اس میں کوئی دلچسپی نہیں___مگر میں نے سوچنے کا وقت مانگا!!______

اب اگر وقت مانگ ہی لیا ہے تو اک بات امی سے بات کر لیتی ہوں ہو سکتا ہے جو میں سوچ رہی ہوں وہ صرف میرا وہم ہو_____ذیشان کے بارے میں مجھے بتانا انھوں نے ضروری نہیں سمجھا ہو گا___

خود سے لڑائی کرنے کے بعد اس کا فیصلہ آخر کار شاہ زیب حسن کے حق میں آیا______شاہ ذیب حسن کا کیس زیادہ مضبوط تھا_____آخر کار اس کا اپنا دل ہی شاہ زیب حسن کے حق میں گواہی دے رہا تھا____اسے دل کے ہاتھوں مجبور ہونا ہی

پڑا___

اس کے حق میں فیصلہ کر کے وہ مطمئین ہو ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری اس نے گہرا لمبا سانس لیا آج صبح ہی موقع دیکھ کرامی سے بات کرتی ہوں_

ذین بٹ گہری نیند سو رہا تھا البتہ اس کے پہلوؤں میں لیتا شاہ زیب حسن جس کا دل رامین کی یاد میں جل رہا تھا اسی دل کی جلن دور کرنے کے لیے وہ اس کی تصویر کو زوم کر کے دیکھ رہا تھا____

دوسری طرف رامین بھی نہ چاہتے ہوے بھی شاہ زیب حسن کے بارے میں مسلسل سوچ رہی تھی_رامین بھی شاہ زیب حسن کی تصویر کو زوم کر کے دیکھ رہی تھی___
تصویر میں شاہ زیب حسن کی مسکراہٹ دیکھ کر وہ بھی مسکرا رہی تھی___
اس کے چہرے پر مسکراہٹ کس قدر حسین لگ رہی ہے___

کاش رامین____تم شادی کے لیے ہاں کر دو پھر مجھے تمہیں دیکھنے کے لیے اک تصویر

کی ضرورت نہ پڑے_____ میں حقیقت میں دن رات تمہیں یوں ہی دیکھتا رہوں____ شاہ زیب حسن نے حسرت سے کہا اس کے جواب کا وہ بے صبری سے انتظار کر رہا تھا___

میری دعا ہے شاہ زیب حسن میں تمہیں ملوں یا نہ ملوں تمہارے چہرے کی مسکراہٹ کبھی تم سے جدا نہ ہو____ ہمشہ تمہارے چہرے پر یوں ہی بکھری رہے_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلے دن شاہ زیب حسن وعدے کے مطابق اسلام آباد میں واقع بری اُمام دربار گیا _______ اپنی منت مانگے

وہاں بہت سے لوگوں کا ہجوم تھا_____ دربار سے انٹر ہونے سے پہلے مزار پر حاضری دینے کے لیے اس نے گلاب کے پھول لیے_____ پھر غسل خانے جاکر وضو کیا____ پھر مزار پر حاضری دی اور آنکھیں بند کر کے دل سے دعا مانگی_____ مزار کے کچھ فاصلے پر اک لوہے کا دروازہ تھا جہاں بہت سے منت کے دھاگے تالے اور

سبز کپڑے بندھے ہوئے تھے___وہ بھی وہاں گیا دھاگے کو دروازے کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ بندھا___وہاں پر اک بزرگ زمین پر بیٹھے ہوئے تھے شاہ ذیب حسن ان کے پاس جا بیٹھا_____درویش جی میرے لیے دعا کرنا مجھے میری محبت مل جائے نجانے کیوں میرا دل بہت بے چین سا ہے______اس نے بجھے لہجے میں کہا درویش اس کی بات پر مسکرائے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا اور بولے !____

بیٹا اس دنیا میں اصل امتحان ہوتا ہی محبت والوں کا ہے_____وہ محبت ہی کیا جو بنا کسی آزمائش کے حاصل ہو جائے_____محبت حاصل کرنے کے لیے خود کو فنا کرنا ہوتا ہے_______میری دعا ہے اللہ تمہاری محبت تمہیں نوازے______مگر یاد رکھنا تمہیں محبت کہ اس سفر میں ثابت قدم رہنا ہو گا تبھی کامیاب ہو سکو گے______جب کبھی خود کو اکیلا پاؤ یا میری ضرورت محسوس کرو تو میرے پاس چلے آنا____اب جاؤ تمہاری منزل تمہارا انتظار کر رہی ہے___درویش نے باہر کی طرف اشارہ کیا_

درویش سے بات کر کے اس کے دل میں امید کی کرن روشن ہوئی وہ مطمئین ہوا_

یااللہ مجھے میری محبت سے نواز دے رامین مجھ سے شادی کے لیے ہاں کر دے____ اگر رامین نے ہاں کر دی تو دس کلو چاول کی نیاز غریبوں میں تقسیم کروں گا_منت مانگ کر اس نے وہاں عصر کی نماز ادا کی_____جانے کے لیے جب دربار سے باہر آنے لگا اپنا موبائل جیب سے نکالا رامین کا مسیج دیکھا فورا پڑھا_

میں تم سے شادی کرنے کے لئیے راضی ہوں تم جب چاہوں میرے گھر رشتہ لے کر آ سکتے ہو___مسیج پڑھنے کی دیر تھی شاہ زیب حسن خوشی میں وہی اچھلا سب لوگ اسے دیکھنے لگے مگر لوگوں کی پرواہ کیے بناوہ اپنی خوشی منا رہا تھا___وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا اس کی دعا اتنی جلدی قبول ہو جائے گی_____اگر ہم ہماری نیت اچھی اور صاف ہو تو ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں_____شاہ ذیب حسن انھی پاؤں سے واپس دربار میں گیا شکرانے کے نفل ادا کرنے____خوشی سے اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے___انھی آنسوؤں کے ساتھ اس نے شکرانے کے نفل ادا کیے_

رامین نے شاہ زیب حسن کو ہاں تو کر دی مگر اپنی امی سے بات نہیں کر سکی کہیں بار بات کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی____کبھی اس کی ہمت جواب دے گئی تو کبھی ماں نے بات پر غور نہیں کیا____آخر کار رامین نے وقت پر چھوڑ دیا اس آس پر کہ جب شاہ زیب حسن اس کے گھر رشتہ لے کر آئے گا امی ابو کو خود ہی معلوم ہو جاے گا اور وہ سب سچ بتا دے گی اس کی مرضی پر ہی شاہ زیب اس کا رشتہ لے کر آیا ہے!!____

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ زیب حسن نے یہ خوشخبری سب سے پہلے ذین بٹ کو سنائی جو اس کی خوشی میں برابر کا شریک ہوا_

بس ہم اب کل ہی رامین کے گھر جائیں گے میں اور انتظار نہیں کر سکتا___شاہ ذیب حسن بے تحاشا خوش تھا اس کا بس چلتا تو آج ہی اس کے گھر چلا جاتا___

صبر کر جا میرے بھائی___ تھوڑی خوشی بچا کر رکھ جو رشتہ پکا ہونے کے بعد منانا

وہ دونوں اسے وقت ذین بٹ کے آفس روم میں تھے_زین لیپ ٹاپ پر کام کرنے کے ساتھ اس کی باتیں سن رہا تھا_

اتوار کا دن تھا رامین بیٹھی پڑھ رہی تھی_نرگس کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی_فروا اور مریم کپڑے دھو رہی تھیں_فیروز خان بیٹے اخبار پڑھ رہے تھے_صبح کے دس بجے تھے دروازے پر دستک ہوئی_

نرگس نے کچن سے آواز لگائی_____جاؤ کوئی دروازہ کھولو

امی ہم کپڑے دھو رہے ہیں باجی کو کہیں_مریم نے کہا_

رامین اٹھنے لگی بیٹھو بیٹا میں دیکھتا ہوں_فیروز صاحب دروازے کے پاس گئے اور دروازہ کھولا سامنے دو جوان لڑکے کھڑے تھے ہاتھوں میں پھلوں اور مٹھائیوں کی ٹوکریاں اٹھائے_

فیروز نے دیکھتے ہی پوچھا____جی کون____؟

آپ فیروز صاحب ہیں نہ______؟رامین کے والد

زین کے پوچھنے پر فیروز صاحب چونکے کہ وہ رامین کو کیسے جانتے ہیں_

جی میں ہی ہوں فیروز_____اندر آ ہیے_

فیروز صاحب انھیں سیدھا گیسٹ روم لے گئے اور انھیں بیٹھنے کا کہا

رامین اپنی کتابیں کھولا چھوڑ کر دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ گیسٹ روم کی طرف

بڑھی مگر ماں نے جانے سے روکا_____روکو تم یہی میں دیکھتی ہوں کون آیا ہے_

رامین کو بے چینی ہونے لگی کہ نجانے کون آیا ہے___کہیں شاہ زیب حسن تو نہیں آیا

_____!یہ خیال آتے ہی وہ پریشان ہو ہی_____اگر اس نے آنا ہوتا تو مجھے کال یا مسیج

کرتا وہ نہیں ہوگا___!اس نے اپنے دل کو سمجھایا_

جی فرمائیں کیا کام ہے آپ کو_______؟میں نے پہچانا نہیں آپ کو___

زین عاجزی میں بولا انکل آپ نہیں جانتے ہمیں لیکن ہم جانتے ہیں آپ کو_نرگھس

بھی گیسٹ روم میں داخل ہوئی_شاہ ذیب حسن اور زین بٹ کھڑے ہوئے اور

نرگھس کو سلام کیا_____اسلام و علیکم آنٹی

و علیکم السلام وہ جواب دیتے بیٹھتی

دونوں بیٹھے____ذین اپنی ادھوری بات پوری کرتے ہوے بولا میں کہہ رہا تھا انکل آپ ہمیں نہیں جانتے میرا نام زین بٹ ہے اور یہ میرا دوست شاہ زیب حسن ہے دراصل ہم جہاں اک اہم مقصد کے لیے آئے ہیں_

کیسا مقصد____نرگس نے حیرانی سے پوچھا

آنٹی یہ میرا دوست شاہ زیب حسن ہے بہت اچھا لڑکا ہے_میرے سوا اس کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے____میں اس کے بڑے بھائی جیسا ہوں اس لیے میں ہی یہ ضروری بات کرنے آیا ہوں___ذین بولے جا رہا تھا شاہ زیب کا دل اوپر نیچے اچھل رہا تھا_میں آپ کی بیٹی کا ہاتھ اپنے دوست شاہ زیب حسن کے لیے مانگنے آیا ہوں_یقین کریں انکل میرا دوست بہت اچھا اور شریف ہے آپ پلیز ہمیں مایوس مت کرنا____رامین بہت خوش رہے گی شاہ زیب کے ساتھ_

نرگس اور فیروز کے چہرے اتر سے گئے____انھوں نے اک دوسرے کو دیکھا کہ کیا جواب دیں فیروز کے بولنے سے پہلے نرگس بولی ہمیں سوچنے کا وقت چاہیے

بیٹا_____ہم تو جانتے بھی نہیں آپ دونوں کو_

تم دونوں کو ہمارے گھر کا پتہ کیسے معلوم ہوا_____اور رامین کو کیسے جانتے ہو تم دونوں_اس بار سوال فیروز صاحب کی طرف سے تھا_انھوں نے سخت لہجے میں پوچھا_

خاموش بیٹھے شاہ زیب نے اپنی خاموشی ٹورتی___میں محبت کرتا ہوں رامین سے_____اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے____میں اس کی رضامندی سے رشتہ لے کر آیا ہوں____رامین نے شاید آپ کو بتایا بھی ہوا گا میرے بارے میں_

انھیں انجان پاہ کر شاہ زیب حیران ہوا اسے شرمندگی ہونے لگی کہ وہ رامین کو بتائے بنا کیوں آیا تھا_

ہو ہاں_____مجھے یاد آیا رامین نے مجھ سے اک لڑکے کا ذکر لیے کیا تھا____میں بھول گئی فیروز کو بتانا بوڑھی ہو گئی ہوں نہ تو بھول جاتی ہوں_نرگس نے بھول جانے کی ایکٹنگ کرتے کہا_شاہ ذیب اور زین مسکراے کو ہی بات نہیں آنٹی ہو جاتا ہے کبھی کبھی ایسا زین نے کہا

فیروز بیوی کا منہ تکنے لگے___کہ وہ سچ کہہ رہی ہے یا جھوٹ بول رہی ہے___

اتنے میں مریم چاے لے کر آئی نرگھس نے اس کے ہاتھ سے ٹرے پکڑی یہ میری چھوٹی بیٹی مریم ہے_مریم ڈورتی ہوئی رامین کے پاس گئی اور بولی باجی رشتہ آیا ہے تمہارا!___

کیا_____؟شاہ زیب آیا ہے_رامین نے حیرانی سے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پتا نہیں باجی کوہی دولڑکے آہیں ہیں_
رامین کے چہرے پر ہلکی سی مسکان آئی_وہی وہ گا_

ارے باجی آپ اتنی شرما کیوں رہی ہیں___مریم اسے شرارتا تنگ کرنے لگی

رامین اپنی جگہ سے اٹھی___جاتی ہو جہاں سے یا لگاؤں اک

اچھا باجی جاتی ہوں وہ دروازے تک پہنچی اور پیچھے مڑ کر بولی____ویسے باجی لڑکا اچھا ہے آپ کے ساتھ پیارا لگے گا_

رامین نے شرماتے ہوئے پاس پڑا تکیہ اٹھا کر مارا_ مریم ہنستی ہوئے کمرے سے باہر بھاگ گئی_

تم نے جو کہا وہ کر دیکھایا شاہ زیب حسن_____مجھے ابھی تک یقین ہی نہیں ہو رہا کہ واقعی میں تم میرے گھر میرا ہاتھ مانگنے آئے ہو____رامین کی آنکھیں شاہ زیب حسن کی محبت میں چمکنے لگی_

پھر انکل کیا سوچا ہے آپ نے___ذین ضرورت سے زیادہ جذباتی ہو رہا تھا

ہمیں سوچنے کا وقت چاہیے آپ دونوں مجھے اپنے نمبر اور گھر آفس کا پتہ بتا دیں میں اپنی

تسلی کرکے جواب دوں گا_فیروز خان نے کہا

آپ جتنی تسلی کرنا چاہیں کرلیں انکل ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے____یہ رہا میرا کارڈ اس پر میرا نمبر آفس کا پتہ سب لکھا ہے_ذین نے اپنا کارڈ دیا تو ساتھ شاہ زیب نے بھی دیا_

ان دونوں کے جانے کے بعد فیروز اور نرگس کا رویہ نارمل تھا کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو_رامین کی بے چینی بڑھنے لگی_اسے لگا تھا کہ اس کے ماں باپ شاہ زیب حسن کے بارے میں پوچھیں گے کہ آخر کون تھا وہ انسان جو میرے گھر میرا رشتہ لے کر آیا ہے_

وہ کچن میں روٹیاں بناتے ہوئے سوچ رہی تھی جب نرگس بیگم اس کے پاس آئیں

___

یہ شاہ زیب حسن وہی لڑکا تو نہیں جس نے خواجہ سرا والے معاملے میں تمہاری مدد کی تھی_

جی امی شاہ زیب حسن وہی لڑکا ہے_ماں سے بنا نظریں ملائے کہا

تم اسے پہلے سے جانتی ہو کیا______؟ تمہیں معلوم تھا وہ رشتہ لے کر آنے والا ہے___؟نرگس اس سے سوال پر سوال کر رہی تھی_

رامین نے توے سے روٹی اتری______اور ان کی طرف مخاطب ہوئی

جی امی میں جانتی تھی وہ رشتہ لے کر آئے گا______اس رشتے میں میری رضامندی بھی شامل ہے امی_شاہ زیب بہت اچھا لڑکا ہے______وہ جب میرے ساتھ ہوتا ہے تو مجھے اکیلا پن فیل نہیں ہوتا____وہ بہت الگ لڑکا ہے امی______!!اپنے دل کی بات اس نے اپنی ماں کو بتائی

لڑکا تو اچھا ہے رامین _____ لیکن ہر اچھا لڑکا ساتھ نہیں نبھا سکتا_________

تمہیں لگتا ہے وہ اک الگ لڑکا ہے_____الگ وہ تب لگے گا جب وہ ہر حال میں تمہارا ساتھ نبھائے گا____ انھوں نے سنجیدہ لہجے میں کہا

امی وہ مجھ سے دل سے محبت کرتا ہے___رامین نے ماں کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

یہ آنے والا وقت ہی بتا سکتا ہے رامین وہ تم سے کتنی محبت کرتا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنے والا وقت ________؟ایسا کیا ہے امی آنے والے وقت میں ______ماں کی باتیں اب اسے پریشان کرنے لگی تھیں

ارے بیٹا میں تو یونہی مثال دے رہی تھی_انھوں نے مسکرا کر کہا

میں تمہاری ماں ہوں رامین تم ہمیں جان سے زیادہ عزیز ہو____میں صرف تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں_اگر تم شاہ زیب سے شادی کرنا چاہتی ہو تو میں تمہارے ابو سے بات کروگی___شاہ ذیب تم سے محبت کرتا ہے تمہارا ساتھ نبھائے گا ہر خوشی غمی میں____اس سے بڑھ کر مجھے کچھ نہیں چاہیے_

مگر اس بارے میں کسی سے ذکر مت کرنا_

میں نہیں کروں گی امی___رامین خوش ہوے ماں سے گلے لگی_بیٹی کو خوش دیکھ کر وہ بھی خوش تھیں مگر دل میں اک عجیب خوف بھی تھا_

ان کے آنے کی خبر تم مجھے پہلے دے دیتی تو میں تتمہارے ابو سے بات کر لیتی ______ان کے لیے کچھ اچھا کھانے پینے کا انتظام ہی کر لیتی______اور میں نے تمہیں منا کیا تھا اپنے گھر کا ایڈریس کسی کو مت بتانا تم نے کیوں بتایا اسے____؟نرگس کے سوال پر

رامین خاموش ہوئی اور روٹی تاوے پر ڈالنے لگی ______ میں نے صرف اسے شادی کے لیے ہاں بولا تھا امی ________ مجھے معلوم نہیں تھا وہ آج ہی رشتہ لے آئے گا ________ اور گھر کا ایڈریس میں نے نہیں بتایا اسے ______ نجانے کہاں سے معلوم ہوا اسے ____؟اس بات پر رامین بھی حیران تھی _

ویسے امی آپ گھر کا ایڈریس کیوں چھپا کر رکھتی ہیں ________ ہماری کسی دوست یہاں تک کسی رشتے دار کو بھی نہیں معلوم ہم کہاں رہتے ہیں ____ اوپر سے ہمارا گھر اک سنسان اور شہر کر آخری کونے میں ہے _____ ایسا کیوں ہے امی ____ پلیز آج مجھے بتادیں ____ آخر کیا راز چھپا ہے اس میں !! ___

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رامین کے سوال پر نرگس کے ماتھے پر پسینہ آیا اس نے اپنی چادر سے پسینہ صاف کیا ___ رامین سوالیہ نگاہوں سے ماں کو دیکھنے لگی _

کیونکہ ہمارے گھر بہت قیمتی خزانے چپے ہوے ہیں ____ ہم نہیں چاہتے کوہی ہم تک پہنچ کر اس خزانے کو ہم سے چھینے کی کوشش کرے ____ مریم نے کچن میں داخل ہوتے ہی سنجیدگی سے کہا _

مریم کی بچی کیا بکواس کرتی رہتی ہو____رامین نے اسے بازو پر تھپڑ مارا تو وہ ہنس پڑی
_مریم نے غلط وقت پر کر ماں کی مشکل کم کی_تم دونوں کھانا تیار کرو میں چھت سے
کپڑے اتار لاؤ وہ تیزی سے کچن سے چلی گئیں_مریم کی بچی ہمیشہ غلط پر آنا ضروری
ہوتا ہے کیا_____آج امی بتانے ہی والی تھیں کہ تم درمیان میں آگئی___بہن کی
بیوقوفی پر اسے ڈانٹا_

رہنے دیں باجی امی کبھی نہیں بتائیں گی___رامین نے کھانا ٹرے میں رکھا اور لاؤنج کی
طرف بڑھی ساتھ مریم بھی بڑھی___ابو کبھی ماموں کو بھی ہمارے گھر آنے نہیں
دیتے_____فروا کو بس سٹاپ پر خود چھوڑنے جاتے ہیں وہاں سے پھر اسے ماموں
اپنے ساتھ گاؤں لے کر جاتے ہیں____سوچیں ایسا کیوں کرتے ہیں ابو______!
مریم کے سوال پر رامین کچھ سوچنے لگی___ٹرے دائننگ ٹیبل کر رکھی اور خود کرسی پر
بیٹھی____ہاں سچ کہہ رہی ہو تم___اور ہمیں کبھی اپنے ساتھ گاؤں بھی نہیں لے کر
گئے_ رامین مزید الجھن کا شکار ہوئی_

"تیرا ہونے والا سسر مجھے کچھ عجیب سا لگا ہے_____اور دیکھا تھا تو نے اس محلے کے لوگ کیسے ہمیں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے_____جیسے ہم کوئی خلائی مخلوق ہوں_____!کار ڈرائیو کرتے ذین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا_ہاں دیکھ تو رہے تھے وہ ہمیں عجیب نظروں سے____مگر ہمیں کیا مطلب ان سب سے_____مجھے تو صرف اپنی رامین سے مطلب ہے____شاہ ذیب حسن نے مسکرا کر کہا_بونگا_____ہوں_شاہ ذیب کی بات پر اس نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsane|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین کے موبائل پر اس کی بیوی عائشہ کی کال آئی____اس کی کال دیکھ کر ذین چونک کر بولا_

یہ کیوں مجھے کال کر رہی ہے____یقیناً پیسے ختم ہو گئے ہوں گے وہی مانگنے ہوں گے مطلب کے سوا تو اسے میری یاد آتی نہیں ہے____!ذین موبائل کو دیکھ کر غصہ میں بھر بھر ایا____کیا ہوا کس کی کال ہے___تیری بے مروت بھابی کی ہے___ذین اسے موبائل دیکھاتے ہوئے بولا_

تو یار یک کرلے ہو سکتا ہے کوئی ضروری کام ہو___شاہ ذیب نے کال پیک کرنے کا



www.neweramagazine.com

کہا_

ضروری کام ہو گا نہ پیسے لینے ہوں گے اس نے____میری بیٹی سے میری بات تک نہیں کرواتی___زین کا غصہ بڑھنے لگا_دے میں ہی بات کر لیتا ہوں_شاہ ذیب نے اس کے ہاتھوں سے موبائل لیا اور کال پیک کر کے سپیکر آن کیا!!___

"زین کہا ہو تم زونی کی طبیعت بہت خراب ہے وہ بیہوشی کے عالم میں بھی تمہارا نام لے رہی ہے پلیز جہاں بھی ہو فورا آ جاؤ____! کال پیک ہوتے ہیں عائشہ نے روتے ہوئے کہا"

"ذین نے ایک دم بریک لگا کر گاڑی روکی_شاہ ذیب کے ہاتھ سے موبائل چھینا_ کیا بکواس کر رہی ہے میری بیٹی بیمار ہے اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو یاد رکھنا عائشہ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا_زین غصے میں چلا رہا تھا_____ سامنے سے بس وہ روئے جا رہی تھی____بتاؤں مجھے کون سے ہسپتال میں ہو ابھی تم مجھے ابھی اپنی بیٹی سے ملنا ہے___میں سرکاری ہسپتال میں ہوں___وہ ڈرے لہجے میں بولی___جاہل عورت زین نے غصے میں کال ٹک کی_

حال تو دیکھو اس جاہل عورت کا____ میری بیٹی کو سرکاری ہسپتال میں زلیل کروا رہی ہے___ میری لاکھوں روپے جائیداد کی اکلوتی وارث سرکاری ہسپتالوں میں خوار ہو رہی ہے____ بیٹی کی بیماری کا سن کر وہ غصے میں پاگل ہوا تھا_ گاڑی فوراسٹارٹ کی اور تیز رفتاری سے کار ڈرائیو کرنے لگا_

پریشان نہ ہو زین انشاءاللہ زونی بالکل ٹھیک ہو گی_ شاہ ذیب حسن نے اسے تسلی دی _____ مگر جب تک وہ زونی کو اپنی آنکھوں سے صحیح سلامت نہیں دیکھ لیتا اسے تسلی نہیں ملنی تھی_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آنکھوں میں آنسوؤں روکے چہرے پر قہر جیسا غصہ لیے تیز قدموں کے ساتھ وہ baby وارڈ میں انٹر ہوا جہاں اس کی پانچ سالہ بیٹی بہت سے بچوں کے ساتھ ایڈمٹ تھی_____ بچوں کے ساتھ ان کی ماہیں بھی موجود تھیں جو آپس میں باتیں کرنے میں مصروف تھیں _____ 26 سالہ خوبصورت لڑکی بے چینی سے وارڈ میں ٹہل کر کسی کے آنے کا انتظار کر رہی تھی ______ زین بٹ کو سامنے سے آتا دیکھ کر اس کا انتظار ختم ہوا ______ اس کے بے چین چہرے پر مسکراہٹ

بکھری وہ اس کے قریب بڑھی اس کے گلے لگ کر اپنا غم ہلکا کرنا چاہتی تھی مگر وہ بے دری سے اسے ڈھکا دے کر نظر انداز کرتے ہوئے اپنی بیٹی کے قریب گیا_ عاہشہ نے بیڈ کا ہینڈل پکڑ کر بمشکل سے خود کو گرنے سے بچایا ___

ذین نے اپنی بہوش بیٹی کے ماتھے کو چوما جو بخار سے ٹپ رہا تھا____ اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے گود میں اٹھایا اس سے پہلے وہ وارڈ سے باہر جاتا نرس نے اسے زونی کو لے جانے سے روکا_

آپ ڈاکٹر کی اجازت کے بغیر بچی کو اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتے____ نرس نے کہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ میری بیٹی ہے_____ اور مجھے اپنی بیٹی کو لے جانے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے___ نرس کو غصے میں آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولا

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہو ذین زونی کی حالت تو دیکھیں اک بار ڈاکٹر سے بات کر لیں آپ بلاوجہ جذباتی ہو رہے ہیں_ عائشہ نے بھی اسے زونی کو لے جانے سے روکا_ جس پر ذین بٹ مزید برہم ہوا_

میں باپ ہوں اس کا جو چاہوں کر سکتا ہوں اپنی بیٹی کو یہاں مرنے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا میں ___ اور تم کس کی اجازت سے میری بیٹی کو یہاں لائی ہو ____؟

عائشہ کو کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے ____ جتنی وہ ذین بٹ کی بیٹی ہے اتنی ہی وہ عائشہ کی بھی بیٹی ہے ____

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

اک مردانہ آواز نے زین کی بات کا جواب دیا ____ ذین کے سامنے اک درمیانی عمر کا آدمی جس نے آنکھوں پر سرخ چشمہ دائیں ہاتھ میں دو موبائل فون اٹھائے دوسرا ہاتھ

اپنی نکر کی جیب میں ڈالے کھڑا تھا____ اسے دیکھ کر ذین کے غصے کا پارا مزید ہائی ہونے لگا____ ذین کو غصہ دلا کر اس شخص کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ بکھری _دونوں کو اک دوسرے کے آمنے سامنے دیکھ کر عائشہ کا بی پی لو ہونے لگا_اس کے قدم لڑکھڑاے_وارڈ میں موجود تمام لوگ تماشائی بنے ان کا تماشا دیکھنے لگے!!___

ہوں اب سمجھا میں تم کس کے سہارے یہ سب کر رہی ہو مگر یاد رکھنا عائشہ ابھی میں زندہ ہوں اور میرے ہوتے ہوئے میری بچی اس جیسے گھٹیا انسان کے ہاتھوں میں نہیں جاے گی_اپنا فیصلہ سنائے وہ تیز قدموں کے ساتھ بڑھا_تمہیں غلط فہمی ہو رہی ہے زین میں نہیں جانتی وہ جہاں کیوں آیا ہے____اک بار میری بات تو سن لو_

عائشہ اسے صفائی دینے کی خاطر اس کے پیچھے دوڑی___

وہ خاموشی سے اپنی گاڑی تک آیا یہاں شاہ زیب حسن کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا_زین کو دیکھ کر اس نے جلدی سے گاڑی کی Front سیٹ کا دروازہ کھولا_زین بٹ زونی کو اپنی گود میں ہی اٹھاے ہوے تھا_عائشہ رو رہی تھی مگر زین نے اک نظر بھی اس کا روتا چہرہ نہیں دیکھا_

گاڑی میں بیٹھ جائیں بھابی___شاہ ذیب نے کہا

وہ گاڑی میں بیٹھیں ہی والی تھی جب ذین کی نظر اس شخص پر پڑی ____ یہ ہمارے ساتھ نہیں جاے گی شاہ زیب ________ اگر اس نے اک قدم بھی مزید آگے بڑھایا تو میں عمر بھر اسے زونی سے ملنے نہیں دوں گا اور یہ زین بٹ کا وعدہ ہے خود سے ____

ذین شاہ زیب حسن کی طرف دیکھ کر بولا ___ ایسا مت کرو ذین زونی میری بھی بیٹی ہے میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں _____ اس نے روتے ہوئے اس کے سامنے بے بسی سے اپنے ہاتھ جوڑے ___ مگر وہ سنگدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا شاہ زیب نے دروازہ بند کیا ___ شاہ ذیب تم کہو نہ زین کو زونی کو مجھ سے دور نہ کرے ____ آپ پریشان نہ ہو بھابی آپ ابھی گھر جائیں جب زین کا غصہ کم ہو گا میں آپ کو زونی کے پاس لے آؤں گا _____ ابھی وہ غصے میں ہے اور آپ جانتی ہیں جب وہ غصے میں ہوتا ہے تو کچھ بھی غلط کر سکتا ہے ____ شاہ ذیب کے دلا سے سے اسے کچھ امید ملی ___ اس نے ہاں میں گردن ہلائی ____ شاہ ذیب _________! ذین نے غصہ میں اسے پکارا وہ تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور کار سٹات کی _______

عائشہ زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر رونے لگی وہ شخص تھوڑا جھوکا اور اپنے ہاتھ اس کے کندھوں پر رکھے اسے سہارا دے کر اٹھایا _ ذین سائیڈ میرال سے انھیں دیکھ رہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا____عائشہ کو کسی غیر شخص کے ساتھ دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہوئی_____اس کا حساب دیکھنا پڑے گا تمہیں عائشہ________! وہ دل میں بولا

فیروز صاحب اور نرگس کافی دیر سے اپنے کمرے کا دروازہ بند کیے آپس میں کوئی خفیہ باتیں کر رہے تھے ______ رامین کے کہنے پر فروا اور مریم دروازے پر کان لگائے باتیں سنے کی کوشش کر رہی تھیں مگر ناکام ہو رہی تھی ______رامین بے چینی سے چکر کاٹ رہی تھی _____ نرگس بیگم نے اچانک دروازہ کھولا دروازے کے ساتھ لگی مریم اور فروا نرگس بیگم کے ساتھ ٹکرائیں ______کیا کر رہی ہو تم دونوں جہاں____؟انھوں نے سوالیہ نظروں سے

دونوں کی طرف دیکھا____کچھ نہیں پھپھو ہم تو بس یوں ہی آپ سے ملنے آرہے تھے_____فروا نے گھبرا کر کہا____ہاں امی ہم تو آپ سے ملنے آرہے تھے_مریم نے فروا کی بات پر ہاں میں ہاں ملائی_رامین انجان بنے کمرے کے چاروں طرف دیکھنے لگی___اچھا ٹھیک ہے مل لیا ہے مجھ سے جا اور ملنا ابھی باقی ہے_____نرگس بیگم اپنے دونوں ہاتھ باندھے انھیں غصے سے دیکھتے ہوئے پوچھا___

دونوں نے اک ساتھ ہاں میں گردن ہلائی___

یہ لو رامین کچھ پیسے ہیں ان دونوں کو ساتھ لے جاؤ اور مارکیٹ سے راشن لے آؤ

میرے سر میں درد ہے میں نہیں جا سکوں گی____رامین نے ماں سے پیسے لیے جی امی

میں لے آتی ہوں___وہ جانتی تھی نرگس بیگم جان بوجھ کر اسے گھر سے باہر بھیج رہی

ہیں____مگر وہ تینوں بھی چالاک تھیں جاتے جاتے اپنی چالاکی دکھا گئیں___رامین

کے کہنے پر مریم نے رامین کے موبائل پر voice recorder آن کیا اور امی

ابو کے کمرے میں چالاکی سے موبائل چھپا دیا تاکہ وہ جو بھی باتیں کریں وہ آسانی سے

سن لیں!!______

ہاہاہاہاہاہاہا باجی آپ میرے ساتھ رہ کر بہت چالاک ہو گئیں ہیں آپ کے دماغ میں

کیسے آئیڈیا آیا voice recording کا!_____

Ice cream polar میں بیٹھی وہ تینوں آئس کریم کھا رہی تھی مریم مسلسل

ہنسی جا رہی تھی_لوگوں کی نظریں انھی تینوں پر تھی___

بس کرو مریم آرام سے ہنسو_____!سب لوگ ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں چپ کر کے

آئس کریم کھاؤ_رامین نے دھیمی آواز میں اسے ڈانٹا___

اچھا باجی میں نہیں ہنسوں گی اب ____ مگر پلیز مجھے اک آئس کریم اور منگوا دیں آخر میں آپ کی اتنی مدد جو کرتی ہوں ____ مریم نے چالاکی سے احسان جتایا ____ اک مجھے بھی آپی _ خاموش بیٹھی فروا بھی بولی _____ !اچھا منگواتی ہوں اس نے مزید آئس کریم آرڈر کی!! _____

"جس بات کا مجھے ڈر تھا آخر ہوئی ہوا _____ رامین کو آخر کسی لڑکے سے محبت ہو ہی گئی _____ جو اسے نہیں ہونی چاہیے تھی"

نرگھس نے کہا ____ فیروز برہم ہوے

"میں نے تمہیں کہا بھی تھا اسے سب سچ بتا دو مگر تم نے میری بات نہیں مانی _____ اب ہو گئی اسے محبت ______ اگر ہم رشتے سے انکار کریں گے تو کیا نہ جانے کیا سوچھے گی رامین ہمارے بارے میں کہ کیسے ماں باپ ہیں اس کے جو اپنے ہاتھوں سے بیٹی کی خوشیاں اس سے چھین رہے ہیں"

اور سچ کیا بتانا تھا اسے وہ بھی بتا دیں فیروز صاحب آپ ______؟ نرگھس نے اپنے

تیور بدلے فیروز نے اپنی نظریں چرائی اور بولے

یہی سچ بتانا تھا ____ کہ وہ منت سے مانگی ہوئی اولاد ہے ________ ہمارے

پاس امانت تھی وہ ان لوگوں کی جس میں ہم نے خیانت کر دی تھی ____

ہوں ____ نرگس طزیہ مسکرائی ____ آپ کو لگتا ہے رامین ہماری اس بات کو

سچ مانے گی ____ یہ سب باتیں آج کل کے بچوں کو صرف افسانے لگتے ہیں اس لیے

کوئی اور بہانہ سوچیں آپ جس وہ کم از کم یقین تو کرے! ____

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نرگس کی بات سن کر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگے ____ تم یہ کیسی باتیں کر رہی ہو

نرگس تم ____ تھوڑا سنجیدہ ہو اب اور آج ہی رامین سے بات کر و اس بارے میں آج

نہیں تو کل اسے سچ بتانا ہی ہے اس لیے آج ہی بتا دو _

میں بات کرتی رامین سے آج ہی ____ انھوں نے سوچتے ہوئے فیصلہ کیا

____ ویسے شاہ زیب مجھے اچھے گھر کا بچہ لگا ہے ____ آپ ماضی کو بھلا کیوں نہیں

دیتے ____ اک بار کوشش تو کریں ہو سکتا وہ لوگ ہمیں اور رامین کو بھلا چکے ہوں _

نرگس سنجیدگی سے بولی اس کی بات میں دم تھا جس پر فیروز صاحب کچھ سوچنے پر مجبور ہوئے___

گھر واپسی کے بعد مریم نے اسے موبائل لا کر دیا recording_ موبائل میں محفوظ کی___رامین کا دل ڈھرک رہا تھا___اپنے کمرے کے بیڈ پر بیٹھی وہ سوچ رہی تھی______امی ابو کی چپکے سے باتیں سن کر وہ کچھ غلط تو نہیں کرے گی recoding ______ اس کے پاس محفوظ تھی مگر اسے سننے کے لیے اس کے فل حال پاس ہمت نہیں تھی_پھر کبھی سن لوں گی اس نے نہ سننے کا ارادہ کیا ابھی شاہ زیب سے بات کرتی ہوں___دو دن سے اس نے مجھے کوئی کال مسیج نہیں کیا___اس کی کلاس بھی تو لینی ہے مجھے بنا بتائے میرے گھر آگیا_وہ شاہ زیب کا نمبر ڈائل کرتے چہرے پر مسکراہٹ بکھیرے بڑبڑائی_اس نے کال کی شاہ زیب حسن نے کوئی رسپانس نہیں دیا اس نے دوبارہ نمبر ڈائل رامین کیا اس بار بھی کوئی رسپانس نہیں ملا وہ پریشان ہوئی_شاہ ذیب کال کیوں نہیں پک کر رہا ہے____؟ شاید کہیں مصروف ہوگا_اپنے سوال کا خود ہی جواب دیا اور موبائل چارج پر لگا دیا_

"وہ اپنے تھکے ہارے وجود کو گھسیٹے ہوئے گھر کی دہلیز تک پہنچی_ وہ اک چھوٹا سا دو چھوٹے کمروں پر مشتمل اک مکان تھا مگر صحن کافی بڑا اور روشن دار تھا وہاں چارپاہیاں بچھی ہوئی تھیں_____ چارپاہی پر اک پچاس سالہ خاتون بیٹھی سبزیاں کاٹ رہی تھیں جب کسی نے زور سے لکڑی کا دروازہ کھٹکایا انھوں نے دروازہ کھولا سامنے عائشہ کھڑی تھی دروازہ کھولنے پر وہ بنا ماں سے سلام دعا کیے سیدھا صحن میں آئی اور چارپاہی پر بیٹھی___ رونے کے باعث آنکھیں سوجی ہوئی تھی_ پریشانی سے چہرہ اترا ہوا تھا___"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا عائشہ تمہیں____؟ اور زونی کہاں ہے____؟

عائشہ کے ساتھ زونی کو نہ دیکھ کر ہاجرہ بیگم نے پریشانی میں پوچھا عائشہ خاموش تھی مگر اس کی آنکھوں سے آنسو دھیرے دھیرے بہنے لگے تھے_ ہاجرہ بیگم کی پریشانی مزید بڑھی وہ اس کے پاس بیٹھی اور بولی_ عائشہ کچھ تو بولو مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے زونی کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے نہ میرا دل ہول رہا ہے میری بچی کچھ تو بولوں_____

اماں______وہ ذین زونی کو اپنے ساتھ لے گیا ہے____عائشہ آنسو کے ساتھ اپنی خاموشی ٹورتے ہوئے بولی____ہاجرہ بیگم کو حیرت سے جھٹکا لگا___

کیا ذین زونی کو اپنے ساتھ لے گیا ہے____؟ان کے لیے یقین کرنا تھوڑا مشکل ہو رہا تھا

ہاں ماں اس نے مجھے سختی سے منا کیا ہے میں زونی سے نہ ملوں___اگر میں ملی تو وہ ہمیشہ کے لیے زونی کو مجھ سے چھین لے گا___آپ اسے سمجھائیں نہ اماں وہ ایسا نہ کرے _وہ روتے ہوئے ماں کے گلے لگی____ذین جذباتی ہے مگر وہ دل کا برا نہیں ہے عائشہ وہ کبھی زونی کو تم سے جدا نہیں کرے گا_ہاجرہ بیگم نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا

___مجھے نمبر ملا کر دو ذین کا میں بات کرتی ہوں زین سے_____انھوں نے نمبر ملانے کا کہا_عائشہ نے نمبر ڈائل کیا اس سے پہلے وہ کال ملاتی ماں نے اس کے ساتھ سے بے دری سے موبائل کھنچا_کوئی ضرورت نہیں ہے اس ظالم انسان کے سامنے کمزور پڑھ کر ہمت ہارے کی____اگر وہ تمہیں زونی سے ملنے سے روک رہا ہے تو ہم بھی چپ نہیں بیٹھیں گے عدالت کا رخ کریں گے عدالت کے ذریعے زونی کو لیں گے !!____

یہ کیا بکواس کر رہیں ہیں آپ ______؟ذین نے زونی کو مجھ سے چھینا نہیں ہے صرف ملنے سے روکا ہے_عائشہ مانی کی آنکھوں میں دیکھ کر چلا کر بولی اس کی یہ حرکت اسے ذرا اچھی نہ لگی__آپ کی وجہ سے زین مجھ سے بدگمان ہوا ہے اگر آپ ہسپتال میں زین کے سامنے نہ آتے تو نہ زین کو غصہ آتا اور نہ ہی وہ غصے میں اتنا بڑا فیصلہ کرتا_____سمجھیں آپ!______

مانی کے لیے عائشہ کی آنکھوں میں بے تحاشا نفرت تھی_وہ اس کے سامنے کھڑے ہوے اسے کھری کھری سنا رہی تھی__

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے ہی مانی کو ہسپتال بھیجا تھا عائشہ____ہاجرہ بیگم نظریں جھکا کر بولی

اماں________!ماں کی حرکت پر عائشہ حیران ہوئی_اماں آپ جانتی ہیں نہ ____زین مانی کو کتنا ناپسند کرتے ہیں وہ اس کی شکل تک دیکھنا نہیں چاہتے اور آپ نے اسے ہسپتال جانے دیا_____آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں اماں____؟

میں پریشان ہو رہی تھی عائشہ تمہارے ساتھ کسی مرد کا ہونا ضروری تھا بس اسی لیے

میں نے مانی سے کہہ دیا____! ہاجرہ بیگم اپنے کیے پر شرمندہ تھیں_ ماں کو شرمندگی میں دیکھ کر عائشہ وہی خاموش ہوئی وہ مزید ایسا کچھ کہنا نہیں چاہتی تھی جس سے اس کی ماں کی دلزاری ہو_ مگر وہ مانی کو بہت کچھ کہہ سکتی تھی وہ بھی بنا کسی خوف کے______ میں تمہیں آخری وارننگ دے رہی ہوں مانی میرے اور ذین کے درمیان آنا چھوڑ دو تمہاری وجہ سے ہمیشہ وہ مجھ سے بدگمان ہوا ہے___ وہ غصے میں بولی

_مانی طنزیہ مسکرایا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

محبت کے دعوے تو بہت کرتا ہے وہ تم سے____ تو تم پر اعتماد کیوں نہیں کرتا

______؟

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی غلط فہمی میں مبتلا ہو کر تم سے بدگمان ہو گیا____ آخر یہ کیسی محبت ہوئی عائشہ جس میں اعتماد ہی نہ ہو_____ آپ کے چاہنے والا آپ پر شک کرتا ہو____ ایسی کھوکھلی محبت صرف کم ظرف انسان ہی کر سکتا ہے اور ذین اک کمظرف انسان ہے_____!! مانی کی گندی زبان سے زہریلی باتیں سن کر عائشہ کا صبر جواب دے گیا اس نے گما کر الٹے ہاتھ کی چھپڑ مانی کے گال پر رسید کی_ یہ رہا تمہاری ساری گھٹیا باتوں کا جواب گھٹیا انسان_______!! ٹھپڑ پڑھنے کی دھیر تھی مانی وحشت

بھری نگاہوں سے عائشہ کو گھورنے لگا___

حقیقت میں تم خود اک کمظرف انسان ہو مانی____میرا زین بہت اچھا انسان ہے_____عائشہ نے فخریہ کہا___

بس کرو دو عائشہ کیوں لڑائی کر رہی ہو اپنے کمرے میں جاؤ____مانی کے بدلتے تیور ہاجرہ بیگم کو عائشہ کے لیے خطرناک لگے_بات کو ختم کرو اور جاؤ کمرے میں____!

عائشہ نے ماں کی بات کو نظرانداز کیا

مانی کی وحشی نظروں کا جواب وہ لڑاکی بلی کی طرح گور کر دیکھ رہی تھی_

ہاں جانتا ہوں تمہارے زین کے بارے میں وہ کتنا اچھا اور شریف انسان ہے____کسی دن ثبوت کے ساتھ اس کے سارے کالے کرتوت تمہارے سامنے پیش کروں گا_____پھر اس دن بھی اپنے زین پر ایسے ہی فخر کرنا جیسے آج کر رہی ہو عائشہ میڈیم!!_________

جھوٹاانسان______دفع ہو جاؤ ہمارے گھر سے____! وہ اسے باہر کا دروازہ دیکھاتے بولی

جارہاہوں مگر واپس لوٹ کر آؤں گا_____

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زونی کی طبیعت سنبھل چکی تھی_اس لیے زین کا غصہ بھی کم ہو گیا تھا_ شاہ زیب حسن زین بٹ کے ہمراہ ہی تھا اک پل کے لیے بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑا______شاہ زیب نے اپنے موبائل پر رامین کی کال اور مسیج ریسور کیے_ میں تھوڑا مصروف ہوں رامین میرا کچھ فیملی مسلہ ہوا ہے اس لیے میں تم سے بات نہیں کر سکوں گا سوری فری ہو کر میں تم سے رابطہ کروں گا take care _

مسیج سینڈ کر کے اس نے موبائل وائبریٹ پر لگا دیا_

زین ہسپتال کے پرائیویٹ کمرے میں جہاں زونی ایڈمٹ تھی وہاں موجود صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں موندیں بیٹھا تھا_البتہ شاہ ذیب حسن بے چینی سے کمرے میں ٹہل رہا تھا_اس کے جوتوں کی ٹپ ٹپ کی آواز ذین کو غصہ دلا رہی تھی_ دس منٹ برداشت کرنے کے بعد اس کا صبر کا پیمانہ لبریز ہوا وہ اسی پوزیشن میں بولا_ اب بس کر دے یار کب تک ایسے گھن چکر بنے پھرتے رہو گے_اس کے ٹوکنے پر وہ روکا_شاہ ذیب ذین سے عائشہ کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا_ مگر ہمت نہیں کر پا رہا تھا_"یار مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے مگر شرط یہ ہے تم میری بات صبر و تحمل سے سنو گے"شاہ زیب اس کے پاس صوفے پر بیٹھا

ہاں بولو______!اس نے لاپرواہی سے اجازت دی

وہ________بھابی پریشان ہو رہی ہوں گی اگر تم اجازت دو تو کیا میں انھیں جہاں زونی کے پاس لے آؤں______؟

کون سی بھابی_____؟ذین نے آنکھیں کھولتے ہوئے بے نیازی سے پوچھا

شاہ زیب نے اسے گھورا______تیری بیوی اور زونی کی ماں_____!اس نے غصہ میں کہا_

کچھ نہیں لگتی وہ بے وفا میری______ہمیشہ وہ ایسے کام کرتی ہے جس سے مجھے غصہ آتا ہے وہ جانتی ہے وہ گھٹیا انسان مجھے کتنا ناپسند ہے پھر وہ کیوں اسے اپنے آس پاس رہنے کی اجازت دیتی ہے_____؟میری بیٹی کو دوسروں کے رحم کرم پر چھوڑتی ہے ____اس کو چاہیے تھا وہ پہلے ہی مجھے زونی کی طبیعت کے بارے میں بتا دیتی مگر نہیں اسے اپنی دو ٹکے کی ego زیادہ عزیز ہے_

اسے جو کرنا تھا اس نے وہ کیا______اب وہ ذین بٹ کی ego دیکھے گی_زین غصے میں سب کہہ رہا تھا مگر اس کی آنکھیں غم زدہ تھیں_

شاہ ذیب نے گہرا سانس لیا وہ تھوڑا اس کے قریب ہو کر بولا

دیکھ زین ہر آنکھوں دیکھا سچ نہیں ہوتا_____تیرے شک کرنے کی وجہ سے ہی تم

دونوں کے درمیان ہمیشہ اختلافات ہوئے ہیں اور ان سب میں نقصان کس کا ہوتا ہے________؟ بے چاری زونی کا_____! کبھی باپ کر بچھڑنے کے غم میں بیمار ہو جاتی ہے تو کبھی ماں کی جدائی میں ٹرپ اٹھتی ہے_______اب ہوش میں آئے گی تمہیں دیکھ کر خوش ہو گی مگر کچھ گھنٹوں بعد ماں کی کمی کو محسوس کرے گی وہ ____ تم سے پوچھے گی پاپا ماما کہاں ہیں مجھے ملنا ہے ان سے_______اور تم اسے ملنے نہیں دو گے عائشہ سے وہ پھر بیمار ہو جائے گی_ تھوڑا تو عقل سے کام لو یار!____

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ زیب حسن نے زین بٹ کی کمزور رگ پر ہاتھ رکھا تھا وہ جانتا تھا اگر اسے زونی کے ذریعے ایموشنل بلیک میل کیا جائے تو وہ اپنی جان بھی دے سکتا ہے بات ماننا تو معمولی سی بات ہے_

شاہ زیب کامیاب رہا زین زونی کی وجہ سے مکمل طور پر پگھل رہا تھا اس نے اک نظر سوئی ہوئی زونی کو دیکھا جو معصومیت سے سوئی ہوئی تھی ذین صوفے سے اٹھ کر بیڈ کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا زونی کا ہاتھ شفقت سے پکڑ کر بوسہ دیا_

میں اپنی بیٹی کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں اسے مزید بیمار اور مشکل میں نہیں دیکھ سکتا

ہوں میں ____ اگر اس کی خوشی ہم دونوں میں ہے تو میں اجازت دیتا ہوں عائشہ گھر واپس آسکتی ہے ___ زین جذباتی ہوتے بولا اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے _____ شاہ ذیب حسن نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دلاسہ دیا _____ شاہ ذیب دل ہی دل میں شرمندہ ہوا ___ یہ جانتے ہوئے بھی زین کتنا جذباتی انسان ہے شاہ زیب نے اسے ایمو شنل بلیک میل کیا _ میں سوری یار ______!! مگر تم دونوں کو اک ساتھ جوڑنے کے لیے مجھے کچھ تو کرنا تھا _ اس نے دل میں معافی مانگ کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کیا _

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دو گھنٹے کے بعد رامین نے شاہ زیب حسن کے مسیج پڑھے فیملی کی بات پر اسے حیرانی سے جھٹکا لگا ___ شاہ ذیب حسن کا کہنا تھا وہ اس دنیا میں اکیلا ہے تو آج اچانک سے اس کی فیملی کہاں سے آگئی ______ رامین نے کال کر کے پوچھنا چاہ مگر یہ خیال دل میں آتے ہی کال کرنے کا ارادہ ترک کر دیا کہ اگر اسے بات کرنی ہوئی تو وہ خود کال کر لے گا

رامین کا لاسٹ سیمسٹر تھا اور کچھ ہی دونوں میں پیپر بھی سٹاٹ ہونے والے تھے_ وہ

کتابیں اٹھائے پڑھیں لگی_

"زین کے کہنے پر شاہ زیب نے عائشہ کو اس کے گھر سے پیک کیا_ عائشہ خوش تھی

کہ شاہ زیب کی وجہ سے وہ دوبارہ زونی سے ملے گی_ زونی کی طبیعت اب بالکل ٹھیک

تھی اس لیے اسے ڈاکٹروں نے ڈسچارج کر دیا تھا_ باپ کو اتنے دنوں بعد اپنے سامنے

دیکھ کر وہ خوش تھی"

تم بہت اچھے ہو شاہ زیب تم نے ہمیشہ زین کو غلط راستے پر جانے سے روکا ہے____

کاش زین بھی تمہاری طرح سمجھدار ہوتا نہ کہ جذباتی___ عائشہ اس سے متاثر تھی

عائشہ سے اپنی تعریف سن کر وہ مسکرایا_ کوئی بات نہیں بھابی وہ جذبات والا ہے مگر

دل کا نرم بھی ہے____ اور میں جذبات والا انسان نہیں ہوں لیکن دل کا نرم بھی نہیں

ہوں___

اس کے آخری الفاظ عائشہ کو عجیب لگے ___ وہ ڈرائیو کرتے شاہ زیب حسن کو دیکھنے لگی

زونی اپنے کمرے میں خوشی سے اوچھل رہی تھی کبھی اک کھلونے کو اٹھاتی تو کبھی دوسرے کھلونے کا اٹھا کر اس کے ساتھ کھیلتی ___ ذین دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑے ہو کر اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا ___

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا آپ کو پتا ہے میں نے اپنے کمرے اپنے کھلونوں کو بہت مس کیا ہے اسپیشل اپنی اس ڈول کو جو آپ نے مجھے گفٹ کی تھی _ وہ خوشی میں اپنی ڈول کو اپنے سینے سے لگاے ذین کو اپنے دل کی بات بتا رہی تھی _ ذین نے اسے اٹھایا اور سر پر بھوسہ دیا اور اپنے بابا کو کتنا مس کیا میری ڈول نے اس نے محبت سے پوچھا _ جی بابا میں نے آپ کو بہت مس کیا تھا _ زین اسے اٹھائے کمرے سے لاؤنج تک آیا سامنے سے شاہ زیب حسن

اور عائشہ بھی لاؤنج میں داخل ہوئے_ عائشہ زونی کو اپنی باہوں میں لینے کے لیے
بے تاب ہو رہی تھی مگر زین کی گود سے لینے کی ہمت نہیں جتا پا رہی تھی_اس میں
محبت اور ڈر کو زین نے بخوبی محسوس کر لیا تھا اس نے خود زونی کو عائشہ کی طرف بڑھایا
عائشہ نے اسے اپنی باہوں میں لے کر بے تحاشا پیار کیا_

زین اور عائشہ نے شاہ زیب کا دل سے شکریہ ادا کیا ان کا ساتھ نبھانے کے
لیے______وہ اپنے گھر جانے والا تھا جب عائشہ نے اسے لنچ کے لیے روکنا چاہا مگر
اس نے معذرت کی اور اپنے گھر چلا گیا_
عائشہ نے زونی کو اس کے کمرے میں سلانے کے بعد اپنے کمرے میں گئی جہاں زین
بیڈ پر اپنی ٹانگ پر ٹانگ رکھے لیٹے ٹی وی پر نیوز سن رہا تھا_عائشہ نے آرام سے کمرے
کا دروازہ کھولا اور ہچکچاتے ہوئے کمرے میں قدم رکھے اور دھیرے سے دروازہ بند کیا
اور اک نظر زین بٹ پر ڈالتے ہوئے الماری سے اپنا سرخ رنگ کا نائٹ سوٹ نکالا اور
شاور لینے باتھ روم گئی_اور آدھے گھنٹے بعد اپنے بھیگے ہوئے بدن کے ساتھ باہر آئی
_اس کی کالی گھنی لمبی زلفوں سے بہنے والا ہلکا پانی اس کے جسم کو اور بھیگا رہا تھا

آ ہینے کے سامنے کھڑے ہوے اس نے اپنے بالوں سے ٹاول ہٹایا اور اپنے بالوں کو ہوا میں لہرانے لگی_ پانی کی چھنٹں ٹی وی دیکھتے ذین کے منہ پر پڑی_ اس کی نظریں ٹی وی سے ہٹ کر اپنی ناراض بیوی کی گیلی بیک پر پڑی_ ذین کی نیت خراب ہونے لگی مگر اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے نظریں دوبارہ ٹی وی پر جمائی خود کو اس کے حسن کے فتور سے بچانے کے لیے وہ چینلز تبدیل کرنے لگا_ چینلز تبدیل کرتے اس کی نظر انگلش فلم کے رومینٹک سین پر پڑی_ سین اتناد لکش اور رومینٹک تھا وہ خود کو دیکھنے سے نہ روک پایا_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اک خوبصورت سفید گوری پتلی سفید کلر کی شرٹ پہنے بیڈ پر لیٹے وائن پی رہی تھی اس کا پارٹنر اس کے سامنے کھڑا اس کی خوبصورتی دیکھ کر دھیرے دھیرے مدہوش ہونے لگا_ سر سے پاؤں تک اس کا تفصیلی جائزہ لینے لگا_ اس کی سفید اور نرم پنڈلیاں صاف دکھائی دے رہی تھیں اس کی نظریں وہی روکی وہ اس کے قریب آیا اس کے ہاتھ سے وائن کا کلاس لے کر دور زمین پر پھینکا اور بے خودی کے عالم میں اپنا ہاتھ اس کی ایک ٹانگ پر رکھا اور بے دردی سے اسے اپنی طرف کھینچا اور اپنے لبوں سے اس کی ٹانگ کو چومتا ہوا اوپر کی طرف بڑھنے لگا_

اس سین کو دیکھ کر ذین کی حالت مزید خراب ہونے لگی اگر وہ مزید کچھ اور دیکھ لیتا تو نجانے عائشہ کے ساتھ کیا کیا کر دیتا اور وہ اس وقت اس کی مرضی کے خلاف کچھ کرنا نہیں چاہتا تھا_ اس نے فوراً ٹی وی بند کیا اور چوری سے عائشہ کو دیکھنے لگا وہ بالوں میں برش کر چکی تھی_ اب اپنی سفید اور ملائم چہرے اور گردن پر نائٹ کریم لگا رہی تھی_ ذین نے آئینے کی مدد سے عائشہ کا فرنٹ پارٹ دیکھا_ جو ابھی بھی بھیگا ہوا تھا شرٹ کے اندر پہنی ہوئی اشیاء اسے صاف نظر آ رہی تھی_ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی خود کو اس کے نزدیک جانے سے روک نہ پایا_ وہ اس کی بیک پارٹ سے جا لپٹا اور اپنے دونوں ہاتھوں میں اس کا پیٹ لیا اور محبت سے اس پر اپنی انگلیاں پھیرنے لگا___ اچانک حملے سے عائشہ اک دم گھبراہٹ کا شکار ہوئی اس کا دل تیزی سے ڈھرکنے لگا_ وہ دونوں اک دوسرے سے ناراض تھے_ مگر اس وقت دونوں کے حالات کچھ اور تھے_

زین نے اپنے ماتھے کی مدد عائشہ کی گردن پر پڑھے بال ہٹائے اور اس کی گردن کو

چومنے لگا_ عائشہ نے خود کو اس کی باہوں کے نکالا اور اس کے سامنے ناراضگی جتاتے ہوے کھڑی ہوئی_

مسٹر زین بٹ______! شاید آپ یہ بات بھول رہے ہیں آپ کی جوزا محترمہ آپ سے ناراض اور خفا ہیں__________! آپ کو چاہیے آپ انھیں منانے کی کوشش کریں نہ کہ یہ سب کر کے انھیں مزید خفا کریں______! عائشہ اپنے دونوں ہاتھ اپنی ناف پر باندھ پر ادا دیکھاتے ہوے بولی_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی محبت بھری ادا دیکھ کر زین کھل کر ہنسا_ وہ کب سے اپنی پرانی عائشہ کو مس کر رہا تھا آج اسے دیکھ وہ خوش ہوا_

ہو اچھا تو میری پیاری سی بیگم مجھ سے ناراض ہے_______ وہ اس کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھے شرارتا بولا_

ناراض تو میں بھی ہوں اپنی بیگم سے____ مگر مجھ غریب کی پرواہ کون کرتا

ہے____! میں تواپنی بیگم کو منالوں گا لیکن پتا نہیں میری بیگم مجھے منائے گی بھی یا نہیں!________

ہائے زین تیری قسمت____ ذین اوپر چھت کی طرف دیکھ کر شرارتاً بولا_ وہ عائشہ کو باتوں ہی باتوں میں بتا رہا تھا کہ وہ بھی اس سے خفا تھا اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے ناراض شوہر کو منائے_

عائشہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی پھر دھیرے سے اس کے کان میں بولی میں جانتی ہوں اپنے ناراض شوہر کو کیسے منانا ہے______ اس کی ہر کمزوری سے بخوبی واقف ہوں میں_______! اس کی آواز میں نشہ ابھرنے لگا________ اسے سن کر ذین کا منہ کھلا رہ گیا________ عائشہ نے اپنی آنکھیں بند کی اس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ملانے کے لیے اپنی ایڑھیاں اوپر کی اور اپنے ہونٹ ذین کے ہونٹوں پر رکھے اور انھیں چوما_____ ذین کی آنکھیں اک لمحے کے لیے کھلی کی کھلی رہ گئیں آج پہلی بار عائشہ نے خود رومانس کے لیے پہل کی تھی_ اس کے ہونٹوں کو چوم کر عائشہ نے اس کے گال پر kiss کی اور اس سے فاصلہ کیا_ مگر زین بٹ اب کب اسے فاصلہ

بڑھانے کی اجازت دے سکتا تھا جب وہ مکمل طور پر آج اس میں سماجانا چاہتا تھا_ زین نے دوبارہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا اور اپنا دوسرا ہاتھ عائشہ کی گردن پر ڈالا اور اس کا چہرہ اپنے چہرے کے اتنا قریب کیا دونوں کے ہونٹوں کے درمیان پانچ انچ کا فیصلہ تھا جب کہ دونوں کے ناک مکمل ٹچ تھے____ عائشہ نے اپنی آنکھیں موندی تھی جبکہ زین اپنی کھولی آنکھوں سے اس کا رومینٹک چہرہ دیکھ رہا تھا_ وہ دھیرے دھیرے اپنے لاہٹ براؤن ہونٹ اس کے گلابی ہونٹوں کے قریب کرنے لگا اور بآخر اس کے نیچے لب کو اپنے لبوں کے درمیان لیا اور اس کے لبوں کا لمس جھلسانے لگا تقریباً دس منٹ تک وہ ایسے ہی کرتا رہا کبھی اوپر کے لب تو کبھی نیچے کے لب پر_ پھر عائشہ کو کمر سے تھامے ہوا میں اٹھایا اور بیڈ کی جانب چل پڑا!____________

شاہ زیب حسن کو آج اپنی دو دن کی تھکاوٹ آرام کر کے اترانی تھی____تنہائی کی وجہ سے کاٹنے والا بیڈ اس وقت اسے اچھا لگ رہا تھا_فرش ہو کر وہ بیڈ پر لیٹے ناول پڑھ رہا تھا_اس کے دروازے پر دستک ہوئی_شاہ زیب کے پوچھنے پر اک لڑکی نے جواب دیا

_صاحب جی بابا پوچھ رہے ہیں کھانا کمرے میں کھائیں گے یا ڈائننگ ٹیبل پر________؟

لڑکی کی باریک خوبصورت آواز سن کر شاہ زیب چونکا_نظریں ناول سے ہٹا کر سامنے دروازے پر جمائی مگر آواز دروازے کے باہر سے آرہی تھی_

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم میرا کھانا کمرے میں ہی لے آؤ____شاہ زیب حسن نے کہا

جی صاحب اس نے جواب دیا____خاموشی چھائی

شاہ زیب حسن سوچ میں پڑا کہ اتنی سوریلی آواز کس کی ہو سکتی ہے_______؟

"کچھ دیر اک کم عمر لڑکی دونوں ہاتھوں میں کھانے کی ٹھہرے پکڑے شاہ زیب حسن کے کمرے میں دروازے پر دستک دے کر آئی ______ سر پر ڈوپٹہ اوڑھے ڈوپٹہ کے کونے کو اپنی دانتوں میں ڈبائے نظریں جھکائے نازکی سے بولی !! ___

صاحب آپ کا کھانا _____ ! شاہ زیب حسن اسے پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بیٹھا _____

کم عمر ہونے کے ساتھ خوبصورت بھی کمال کی تھی _______ یوں بھی کہا جاتا سکتا ہے نئی نئی جوانی کا اثر تھا ________ جو اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگا تھا ______ شاہ زیب حسن کی نظر اس کے جھکے ہوئے چہرے سے ہٹ کر اس کی پتلی نازک سی کمر پر پڑی _____ جس کا سائز قریباً 28 انچ ہوگا !! _____

صاحب کھانا _______ ! اس نے دوبارہ کہا

ہاں _____ اس کی آواز سن کر اسے ہوش آیا اور اس کے ہاتھوں سے ٹھہرے پکڑی

اور بیڈ پر رکھی ___

وہ جانے کے لیے پلٹی شاہ زیب نے اسے آواز دے کر روکھا _

بات سنو ______ تم ہو کون _____ ؟اور میرے گھر پر کیسے ! ____ _____

میں باباسائیں مجاہد کی بیٹی ہوں ان کی طبیعت کے بارے میں جب سے سنا مجھے فکر ہو رہی تھی مجھ سے رہا نہیں گیا اس لیے بابا سے ملنے گاؤں سے شہر آگئی ______ آپ کافی دونوں سے گھر نہیں آئے اس لیے بابا آپ کو بتا نہیں سکے ______ اگر آپ اجازت دیں تو کیا میں کچھ بابا کے پاس رہ سکتی ہوں ____ میں گھر کے سارے کام کر لیتی ہوں یہ بریانی اور سالن بھی میں نے بنایا ہے ____ وہ دھمیں لہجے میں بول رہی تھی ____ بریانی اور سالن کی خوشبو کافی اچھی ہے شاہ زیب حسن نسو نگھتے ہوے مسکرا کر بولا ____ ! جتنے دن چاہو تم جہاں رہ سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ___

شاہ ذیب حسن بریانی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے بولا ____

سچ میں صاحب _______ میں جہاں رہ سکتی ہوں

وہ خوشی میں اچھلی اپنا ڈوپٹہ دانتوں سے نکالا اور شاہ زیب حسن کی طرف دیکھنے لگی!______

شاہ زیب نے بریانی کی چمچ منہ میں ڈالی اور بولا

لیکن میری اک شرط ہے!________

شرط__________کیسی شرط صاحب_____؟

شاہ زیب حسن کے منہ سے شرط لفظ سن کر اس کے چہرے پر خوف کے بادل چھائے_____کہ نجانے وہ کیسی شرط رکھے گا_

شرط یہ ہے اب سے صرف تم ہی میرے لیے ایسا کھانا بناؤ گی وہ بھی ہر زور____!!

اس نے مسکرا کر کہا

ہوا چھا صاحب_______اس نے اپنا رو کھا ہوا سانس بحال کیا اور خوشگوار لہجے میں بولی_

فکر مت کریں صاحب میں آپ کی خدمت کے لیے ہی آئی ہوں اب سے آپ کے سارے کام میں ہی کروں گی ____!! اتنا کہہ کر وہ چلی گئی شاہ زیب حسن کھانا کھانے لگا!!! _____

اک سنسان علاقے میں ویران جگہ میں اک خوبصورت بنگلہ جس کے کچھ فاصلوں پر چھوٹے چھوٹے ایک ایک کمرہ کے مکان تعمیر ہیں!! ______

وہ اک الگ نظر آنے والی بڑی کالونی ہے ____ کالونی کے اندر ہی وہ بنگلہ اور مکان تعمیر ہیں!! ______

کالونی کے درمیان بہت سارے ہجرے اپنے اپنے سروں پر ہاتھ رکھے زمین پر بیٹھے کسی کا سوگ منا رہے تھے ____ ان ہجروں کے درمیان اک لاش سفید کفن اوڑھے زمین پر پڑی ہوئی تھی!! ____

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باقی اگلے ہفتے انشاءاللہ!____

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews